السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری شادی کو تقریبا پانچ ماہ ہوگئے ہیں۔ میرے والدین نے میری بیوی کو تقریبا ساڑھے آٹھ تولے سونا زیورات کی شکل میں تحفہ دیا ہے۔ کیا مجھے اس پر زکوۃ اس کے سال ہونے کے بعد ادا کرنی ہے یا کہ اس رمضان میں ہی ادا کروں۔ دراصل اس وقت میرے پاس رقم موجود نہیں ہے اگر اس میں سال پورا ہونے کی رخصت ہے تو میں اس کے سال پورا ہونے تک اس کی زکوۃ کی رقم جمع کرلوں گا۔ اگر اس رمضان میں ہی ادا کرنا فرض ہے تو مجھے بتادیں تاکہ میں جلد از جلد اس فریضہ کو ادا کرلوں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ نصاب والے مال پر ایک سال گزرنے پر فرض ہوتی ہے، اس سے پہلے فرض ہی نہیں ہوتی ہے۔ نبی کریم نے فرمایا:

«لَا زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ» (ابن ماجہ: 1792، قال الالبانی صحیح)

مال میں زکوۃ نہیں ہے، حتی کہ اس پر ایک سال گزر جائے۔

آپ کی جو صورتحال ہے اس کے مطابق ابھی تک آپ پر زکوۃ فرض نہیں ہوئی ہے۔ جب ایک سال مکمل ہوجائے گا تب آپ پر زکوۃ فرض ہوگی۔ اور زکوۃ ادا کرنے کے لئے رمضان کا ہونا بھی ضروری نہیں ہے۔ یہ رمضان غیر رمضان پورے سال میں کسی بھی وقت ادا کی جاسکتی ہے۔ جب نصاب والی مالیت کو ایک سال ہوجائے آپ اسی وقت زکوۃ ادا کردیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی